سوال

(389) کیا وہ اس کے تمام بھائیوں کی رضاعی بہن ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نےاپنے بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہے اوراس نے ایک دوسرے خاندان کی لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہے توکیا یہ لڑکی اس کے تمام چھوٹے بڑے بھائیوں کی بہن ہوگی ؟ نیز کیا یہ لڑکی اس شخص کے دوسری ماں سے بھائیوں کی بھی بہن ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہواوردوسال کی عمر کے اندر ہو' کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ ۖ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ۚ ... سورة البقرة ٢٣٣

''اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کیلیئے جوپوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے ۔''

اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے :

((کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات ، فتوفی رسول اللہ ﷺ وہی فیما یقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم)

''قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا' جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی اورپھر دس کو پانچ رضعات سے منسوخ کردیا گیا اورجب نبی اکرمﷺ کا انتقال ہوا تو وہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔''

ایک رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان سے دودھ پیے اورپھر سانس لینے کیلیئے یا پستان بدلنے کیلیئے یا کسی اور مقصد کیلیئے چھوڑدے اورجب وہ دوبارہ دودھ پینا شروع کرے تو یہ دوسرا رضعہ ہوگا ' لہٰذا جب یہ ثابت ہوجائے کہ کسی شخص نے کسی لڑکی کی ماں یا اس کے باپ کی بیوی کا دودھ پیا ہے اوراس طرح پیا ہے جس طرح کی کیفیت پہلے بیان کی گئی ہے جو وہ اس لڑکی کا اوراس کے والدین کی طرف سے یا صرف ماں یا صرف باپ کی طرح سے تمام بہن بھائیوں کا بھائی ہوگا ' اس کے بھائیوں میں سے ہر ایک کیلیئے اس لڑکی اس کی بہنوں میں کسی سے بھی شادی کرنا جائز ہوگی اوراس رضاعت کا اس شادی پر کوئی اثر نہ ہوگا ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد3 صفحہ361

محدث فتویٰ